

## عبد اللہ بن عباس

إِذَا طَارَقَاتُ الْهَمُّ ضَاجَعَتِ الْفَتَى  
وَأَعْمَلَ فِكْرَ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ عَاكِرَ

جب رات کو آنے والے غم نوجوان کو اپنی لپیٹ میں لے لیں

اور وہ تاریک رات میں رات بھر سوچتا رہے

وَبَاكَرَنِي فِي حَاجَةٍ لَمْ يَجِدْ لَهَا  
سِوَايَ وَلَا مِنْ نَكَبَةِ الدَّهْرِ نَاصِرَ

اور وہ صبح جلدی سے میرے پاس آئے اس ضرورت کو لیکر جس کو پورا کرنے والا اس کو

میرے سوا کوئی نظر نہیں آتا

اور نہ ہی زمانے کی مصیبت کو دور کرنے والا کوئی مددگار نظر آتا ہے

فَرَجْتُ بِمَالِي هَمَّهُ مِنْ مَقَامِهِ  
وَزَايِلَهُ هُمْ طُرُقَ مَسَامِرَ

تو میں اپنے مال کے ذریعے اس کے غم کو اپنی جگہ سے ہٹا دیتا ہوں

اور رات بھر سرگوشی کرنے والا غم اس سے دور ہو جاتا ہے

وَكَانَ لَهُ فَضْلٌ عَلَيَّ بِظَنِّهِ

بِالْخَيْرِ إِنِّي لِلَّذِي ظَنَّ شَاكِرَ

اور اس کا میرے اوپر یہ احسان ہوتا ہے کہ اس نے مجھ سے بھلائی کی امید لگائی

میں تو ہر اس بندے کا شکر گزار ہوں جو یہ امید لگاتا ہے

## الأُخْطَل

نَفْسِي فِدَاءُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا  
أَبْدَى التَّوَّاجِدَ يَوْمَ عَارِمِ ذَكَرُ

میری جان امیر المومنین پر قربان ہو جائے جب

سخت ترین دن اپنی داڑھیں ظاہر کریں۔

الْحَنَاطُضُ الْغَمْرَةُ الْمَيْمُونُ طَائِرُهُ  
خَلِيفَةُ اللَّهِ يَسْتَسْقَى بِهِ الْمَطَرُ

وہ سختیوں میں گھسنے والا ہے اس کی قسمت کا پرندہ بابرکت ہے

اللہ کا خلیفہ ہے اس کے ذریعے بارش کی سیرابی طلب کی جاتی ہے۔

فِي نَبْعَةٍ مِنْ قَرِيشٍ يَعْصُمُونَ بِهَا  
مَا إِنْ يُوَازِي بِأَعْلَى نَبْتِهَا الشَّجَرُ

قریش کے اس خاندان میں سے ہے جس کے ذریعے لوگ حفاظت حاصل کرتے ہیں

جس کے اعلیٰ ترین نسب کے مماثل کوئی بھی نسب نہیں ہے

حَشَدٌ عَلَى الْحَقِّ عَيَّافُو الْخَنَاءِ أَنْفُ  
إِذَا أَلَمْتَ بِهِمْ مَكْرُوهَةً صَبَرُوا

وہ حق پر قائم جماعت ہے بد زبانی کو ناپسند کرنے والے ہیں خود دار ہیں

جب ان پر کوئی مصیبت آئے صبر کرتے ہیں

لَا يَسْتَقِلُّ ذُو الْأَضْغَانِ حَرْبَهُمْ  
وَلَا يَبِينُ فِي عِيدَانِهِمْ خُورٌ

کینہ پرور بھی ان کی جنگ کو کمتر نہیں سمجھتے

اور نہ ہی ان کی تلواروں میں کوئی کمزوری ظاہر ہوتی ہے

ثُمَّ السُّعْدَاءُ حَتَّى يَسْتَقْدَادَ لَهُمْ  
وَأَوْسَعُ النَّاسِ أَحْلَامًا إِذَا قَدَرُوا

دشمنی نبھانے میں سخت ترین ہے یہاں تک کہ ان کا بدلہ لیا جاتا ہے

اور جب کسی پر قابو پالیں تو بردباری میں بھی کشادہ ترین سینہ رکھنے والے ہیں

هُمُ الَّذِينَ يَبَارُونَ الرِّيحَ إِذَا  
قَلَّ الطَّعَامُ عَلَى الْعَافِينَ أَوْ قَنَرُوا

یہ وہ لوگ ہیں جو طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہیں جب

فقیروں پر کھانا کم ہو جائے یا وہ تنگدست ہو جائیں

بَنِي أُمَيَّةَ نِعْمَاكُمْ مَجْلَلَةٌ  
تَمَّتْ فَلَا مَنَّةَ فِيهَا وَلَا كَدْرٌ

اے بنی امیہ تمہارے احسانات روشن

اور مکمل ہیں نہ تو اس میں احسان جتلانا ہے اور نہ گدلا پن ہے

## أبو العتاهية

لِدُوا لِّلْمَوْتِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ  
فَكُلُّكُمْ يَصِيرُ إِلَى ذَهَابٍ

بچے پیدا کرو مرنے کے لیے اور گھر تعمیر کرو اجڑنے کے لیے

پس تم سب کا انجام بھی یہاں سے روانگی ہے

لَمَنْ بَنَى وَنَحْنُ إِلَى تُرَابٍ  
نَصِيرُ كَمَا خَلَقْنَا مِنْ تُرَابٍ

کس کے لیے ہم گھر تعمیر کریں جبکہ ہم نے جانا مٹی میں ہی ہے

جیسا کہ ہم مٹی سے پیدا کیے گئے تھے

أَلَا يَا مَوْتَ لَمْ أَرِ مِنْكَ بُدًّا  
أَبَيْتَ فَلَا تُخِيفُ وَلَا تُحَابِي

سنو اے موت مجھے تجھ سے چھٹکارے کی کوئی راہ نظر نہیں آتی

تو نے انکار کر دیا ہے پس نہ تو ظلم کرتی ہیں اور نہ دد

كَأَنَّكَ قَدْ هَجَمْتَ عَلَى مَشِيئِي

كَمَا هَجَمَ الْمَشِيبُ عَلَى شَبَابِي

گویا تو میرے بڑھاپے پر یوں حملہ آور ہوئی ہے

جیسے بڑھاپا میری جوانی پر حملہ آور ہوا تھا

وَيَا دُنْيَايَ مَا لِي لَا أُرَانِي  
أَسْوَكَ مَنْزِلًا إِلَّا نَبَايَ

اور اے میری دنیا مجھے کیا ہوا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں

کہ تیرے جس ٹھکانے پر بھی جاؤں وہ مجھے ناموافق آتا ہے  
أَلَا وَأَرَاكَ تَبَدُّلًا يَا زَمَانِي

لِي الدُّنْيَا وَتَسْرِعُ بَاسْتِلَابِي

سنو اے میرے زمانے میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو میرے لیے دنیا کو خرچ کرتا ہے

اور پھر جلد ہی واپس چھین لیتا ہے

وَإِنَّكَ يَا زَمَانُ لَذُو صُرُوفٍ

وَإِنَّكَ يَا زَمَانُ لَذُو انْقِلَابٍ

اے زمانے یقیناً تو گردشوں والا ہے

اور اے زمانے بلاشبہ تو پلٹنے والا ہے

وَمَا لِي لَسْتُ أَحْلَبُ مِنْكَ شَطْرًا

فَأَحْدَ غَبٍّ عَاقِبَةُ الْحَلَابِ

اور مجھے کیا ہوا کہ میں تیرے خیر و شر کو نہیں آزماتا

کہ پھر اس آزمائش کے انجام کار کی تعریف کر سکوں



وَمَا لِي لَا أُلْحُ عَلَيْكَ إِلَّا  
بَعَثَ اللَّهُ لِي مِنْ كُلِّ بَابٍ

اور مجھے کیا ہوا کہ میں جب بھی تجھ پر اصرار کروں

تو تو ہر دروازے سے میرے لیے غم ہی بھیجتا ہے

أَرَأَيْكَ وَإِنْ طُلُبْتَ بِكُلِّ وَجْهِ  
كَحْلَمِ النُّومِ أَوْ ظِلِّ السَّحَابِ

اور اگر تجھے بلایا جائے ہر طریقہ کے ذریعہ تو میں تجھے دیکھتا ہوں

خواب کی مانند یا بادل کے سائے کی مانند

PUACP